سوال

حدیث (اسلام میں کوئی سیاحت نہیں) صحیح نہیں ہے

جواب

الحمد للہ

مصنف عبدالرزاق میں عن لیث عن طاؤس سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسلام میں نہ توسیاحت اور نہ ہی علیحدگی اور نہ ہی رہبانیت ہے) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الجامع (6287) میں اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے ۔

لیکن وہ حدیث صحیح ہے جسے امام ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے ابوامامۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان فرمایا ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(میری امت کی سیروسیاحت جھاد ہے) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (2093) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اوراللہ تعالی کے فرمان (مسلمات مومنات قانتات تائبات عابدات سائحات ثیبات وابکارا) التحریم (5) میں سائحات کا معنی روزہ رکھنے والیاں ہے کیونکہ سائحات روزہ اورجھاد کے معنی میں شریعت میں استعمال ہوا ہے ۔

توآیت کا ترجمہ کچھ اس طرح ہوگا :

(اسلام اورایمان لانے والیاں ، اللہ تعالی کے حضور جھکنے والیاں ، توبہ کرنے والیاں ، عبادت بجالانے والیاں ، روزے رکھنے والیاں ، بیوہ اورکنواریاں) التحریم (5) ۔

واللہ تعالی اعلم .